سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۸۵

SINDH ACT NO.I OF 1985

سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۸۵

THE SINDH FINANCE ACT, 1985

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of section 3 of West Pakistan Act V of 1958

۳۔ ۱۹٦۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۴۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act VII of 1977

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۸۵

SINDH ACT NO.I OF 1985

سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۸۵

THE SINDH FINANCE ACT, 1985

[۲۳ جون ۱۹۸۵]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں کچھ محصولات کو معقول بنایا اور ختم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں کچھ محصولات کو معقول بنانا اور ختم کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۸۵ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور پہلی جولائی ۱۹۸۵ سے نافذ ہوگا۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of section 3 of West Pakistan Act V of 1958

۲۔سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۸۵ کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (3-B) کو اس کی نیچے وضاحت کے ساتھ ختم کیا جائے گا۔

۱۹٦۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۳۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹٦۴ میں:

(a)دفعہ ۱۱ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ اور عدد "جریاں ۷" کے لیئے لفظ اور عدد "جریاں ۴" متبادل ہوگا؛

(b)ساتویں شیڈول کے لیئے، اس ایکٹ میں شیڈول تبدیل کیا جائے گا۔

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act VII of 1977

۴۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ کی دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، موجود شقوں کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(a) اس صورت میں جب فی رہائشی یونٹ کی دہاڑی پر پچھتر روپے سے کم نہ اور دو سو اور پچاس روپے سے زائد نہ	سارے رہائش اختیار کرنے والوں کے ساٹھ فیصد پر فی دہاڑی دس روپے

لیئے جائیں۔	
"(b) اس صورت میں جب فی رہائشی یونٹ کی دہاڑی پر دو سو اور پچاس روپے سے کم نہ اور چار سو روپے سے زائد نہ لیئے جائیں۔	سارے رہائش اختیار کرنے والوں کے ساٹھ فیصد پر فی دہاڑی پندرہ روپے
"(c) اس صورت میں جب فی رہائشی یونٹ کی دہاڑی پر چار سو روپے سے کم نہ اور پانچ سو اور پچاس روپے سے زائد نہ لیئے جائیں۔	سارے رہائش اختیار کرنے والوں کے ساٹھ فیصد پر فی دہاڑی بیس روپے
"(d) اس صورت میں جب فی رہائشی یونٹ کی دہاڑی پر پانچ سو اور پچاس روپے سے کم نہ اور سات سو روپے سے زائد نہ لیئے جائیں۔	سارے رہائش اختیار کرنے والوں کے ساٹھ فیصد پر فی دہاڑی تیس روپے
"(e) اس صورت میں جب فی رہائشی یونٹ کی دہاڑی پر سات سو اور ایک روپے سے کم نہ اور ایک ہزار روپے سے زائد نہ لیئے جائیں۔	سارے رہائش اختیار کرنے والوں کے ساٹھ فیصد پر فی دہاڑی چالیس روپے
"(f) اس صورت میں جب فی رہائشی یونٹ کی دہاڑی پر ایک	سارے رہائش اختیار کرنے والوں کے ساٹھ فیصد پر فی دہاڑی

ہزار اور ایک روپیا اور اس سے زائد لیئے جائیں۔	پچاس روپے۔"۔

شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ ۳)

"ساتواں شیڈول"

(ملاحظہ کریں دفعہ ۱۱)

جریاں نمبر	کیٹیگریاں	سالانہ ٹیکس کی قیمت
۱۔	کسی بھی دھندھے، واپار، کالنگ یا ملازمت میں مصروف سارے افراد اور جن سے گذشتہ مالی سال میں ٹیکس وصول کی گئی ہو۔	۲۰۰
۲۔	سندھ میں رجسٹرڈ آفیسیں رکھنے والی ساری لمیٹیڈ کمپنیاں	۵۰۰۰
۳۔	(a) ساری نجی اور بیرونی کمپنیاں (b) امپورٹ یا ایکسپورٹ کا لائسنس رکھنے والا یا دونو رکھنے والا (c) مندرجہ بالا (a) اور (b) میں بیان کردہ کے علاوہ انڈسٹریز اور فیکٹریوں کے مالکان (d) تعمیراتی کام یا اشیاء فراہم کرنے یا خدمات یا مزدور فراہم کرنے میں مصروف سارے ٹھیکیدار اور سارے	۲۵۰۰۰ ۲۰۰۰۰ ۲۰۰۰۰ ۲۰۰۰۰

	ایجنٹ، اسٹاکسٹ اور کمیشن بنیادوں پر دوسروں کے لیئے اشیاء اور خدمات فروخت کرنے یا خرید کرنے میں مصروف ایجنسی رکھنے والے۔	
۴۔	ساری فیکٹریز، دکان اور اسٹبلشمنٹ: (a) جن سے گذشتہ مالی سال کے دوران ٹیکس وصول کی گئی ہو (b) جن سے گذشتہ مالی سال کے دوران ٹیکس وصول نہ کی گئی ہو	۴۰۰ ۲۰۰

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔